2 پودوں کی پری

اتوار کو ہم سب بچے نزدیک کے باغیچہ میں گئے۔ وہاں سب نے آنکھ مچولی کھیلی اور بیت بازی کی، بہت مزہ آیا۔ پھر باجی نے کہا، آؤ میں تمہیں ایک نیا کھیل سکھاتی ہوں۔ ہم نے پچھلے کیمپ میں اسے کھیلا تھا۔ میں بن جاتی ہوں ''پودوں کی پری''۔ ''پودوں کی پری'' جس چیز کا نام لے گی تمہیں اُسے چھونا ہوگا۔

باجی نے کھیل شروع کیا۔ وہ بولیں، ''پودوں کی پری'' کہتی ہے، کسی پودے کو چھولو۔ اتنا سنتے ہی سب بچے پودوں کو چھونے بھاگے۔

بچوں سے اس بارے میں گفتگو کی جاسکتی ہے کہ ان کے یہاں 'آنکھ مچولی'، 'بیت بازی' وغیرہ کھیلوں کو کس نام سے پکارتے ہیں۔

باجی بولی ۔ارے واہ! سب نے ایک ایک پودے کو چھولیا۔ ذرا دیکھو تو سب کے پودے کتنے مختلف ہیں۔

شبنم بولی۔ دیدی، آپ بھی تو چھوٹے چھوٹے پودوں پر بیٹھی ہیں۔

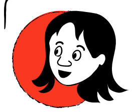

سوچو تو باجی کن پودوں پر بیٹھی ہوں گی۔

کھیل پھر شروع ہوا۔ اب پودوں کی پری نے کہا۔ ایک ایسے پیڑ کو چھوؤ جس کا تنا یا تو بہت موٹا ہو یا بہت پتلا ہو۔

بچے پھر بھاگے، موٹے اور پتلے تنے والے پیڑوں کو چھونے کے لئے۔

کیا تم نے کوئی ایسا پیڑ دیکھا ہے۔ جس کا تنا تصویر میں دکھائی دے رہے پیڑ کے تنے جتنا موٹا ہو؟

مائیکل کو کھیل بڑا دلچسپ لگنے لگا تھا۔ کھیل میں پری سب بچوں پر اپنا حکم جو چلا سکتی تھی۔ وہ بولا۔ اب میں بنوں گا، ''پودوں کی پری'' لیکن میں ''پری''! چلو، بن ہی جاتا ہوں۔ سب ہنسے اور پری کے حکم کا انتظار کرنے لگے۔

مائیکل بولا۔ سب بچے جلدی سے مجھے کچھ پتے لا کر دو۔

باجی نے کہا۔ لیکن خیال رہے توڑ کر نہیں۔

سب دوڑ پڑے اور جو پتّے نیچے پڑے ملے انہیں اُٹھا لائے۔

یہ کھیل بچے خود کھیل کر پیڑ پودوں کے مختلف اقسام کو دیکھ کر ہی محسوس کر سکیں گے۔ مختلف بچے اگر 'پودوں کی پری' بنیں گے تو بہتر ہوگا۔ کیونکہ وہ خود درجہ بندی کی بنیاد منتخب کریں گے۔

© NCERT not to be republished

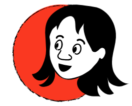

کیا سبھی پتوں کا رنگ، شکل اور کنارے ایک طرح کے ہیں؟

دیارام نے کہا۔ مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ پتے اتنی طرح کے ہوتے ہیں۔ دیکھو کوئی گول ہے، کوئی لمبا اور کوئی تکونہ!

عمّو بولی۔ ان سب کے رنگ بھی کتنے مختلف ہیں، کوئی ہلکا ہرا ہے، کوئی گہرا ہرا۔ کوئی پیلا اور کوئی لال اور بینگنی۔ ایک پتہ ہے تو ہرا، پر اس میں سفید داغ ہیں۔

شبنم بولی۔ دیکھو، پتوں کے کنارے بھی تو کتنے مختلف ہیں۔ کسی پتی کا کنارہ سیدھا ہے تو کسی کا کٹا پھٹا، کچھ کے کنارے تو آری کی طرح ہیں۔ عمو اور شبنم ایک ساتھ بولیں۔ اب میں بنوں گی ’’پودوں کی پری۔‘‘

باجی نے کہا۔ اگلے اتوار کو بنا اب گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے۔

راستے میں باجی نے سب بچوں کو ایک نظم سنائی۔

© NCERT not to be republished

پتے

ہرے، ہرے اور گیلے ڈھیلے،
لال، بینگنی اور کچھ پیلے!
طرح طرح کے ہوتے پتّے،
بڑی طرح کے ہوتے پتّے!

کچھ ہاتھی کے کان کے جیسے،
پھڑ پھڑائیں شیطان کے جیسے!
کٹے پھٹے کچھ مڑے تڑے سے،
کھائے کچھ کو پان کے جیسے!

صبح سویرے، بڑے اندھیرے
اوس کے آنسو روتے پتّے!

لگے کوئی تتلی کوئی بھونرا،
روئیں دار کوئی بالکل کورا
بنتا کوئی سوکھ کے کانٹا،
کوئی پچک کر بنے کٹورا

سائیں سائیں سَن سَن، پھڑ پھڑ
ہوا چلے تو کرتے بڑ بڑ!

دن بھر رہتے کھلے کھلے سے،
سورج کے سنگ سوتے پتّے!
طرح طرح کے ہوتے پتّے،
بڑی طرح کے ہوتے پتّے!

وجیندر پال سسودیا
ہندی سے ترجمہ

© NCERT not to be republished

بچوں کو نظمیں پڑھنا اور گانا پسند ہے۔ زبردستی اُنھیں یاد کرنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔ بہتر ہوگا کہ سب ہی بچے درجہ میں مل کر گائیں۔

* نظم کے چاروں طرف بنے پتّوں میں رنگ بھرو۔

کچھ پتّے جمع کرو جیسے: لیموں، آم، نیم، تلسی، پودینہ، ہرادھنیا۔ ان پتّوں کو مسلو اور ان کی مہک سونگھو۔ کیا سبھی پتّوں کی مہک ایک سی ہے؟ کیا تم صرف مہک سے ان پتّوں کو پہچان سکو گے؟

* دیکھو کتنی خوبصورت تصویریں ہیں۔ ہاں یہ سوکھے پتّوں سے ہی بنی ہیں۔

تم بھی اب سوکھے پتّوں سے الگ الگ جانوروں کی تصویریں اپنی کاپی میں بناؤ۔

مشہور فنکار وِشنو چِن چالکر (اندور، مدھیہ پردیش) اس طرح سوکھے پتّوں سے بہترین تصویر بناتے تھے۔ یہ فنکاری بھی اُنہیں سے متاثر ہو کر بنائی گئی ہے۔

* باجی نے سب کو پتوں اور تنوں کی چھاپ لینا بھی سکھایا۔ دیکھو کیسے؟
ایک کاغذ اور موی رنگ یا پینسل لو۔ پتے کو میز یا زمین پر رکھو۔

خیال رہے جس طرف پتے کی نسیں اُبھری ہوئی ہیں اسے اوپر کی طرف رکھنا ہے۔
کاغذ کو پتے پر رکھو۔
اب ہلکے ہاتھ سے پتے پر موی رنگ یا پینسل پھیرو۔ پتے اور کاغذ کو ہلانا نہیں۔

* اب اسی طرح کسی تنے کی چھاپ بھی لو۔
اس کے لئے ایک کاغذ کو پکڑ کر تنے پر رکھو اور اس پر رنگ پھیرو۔ دیکھو، تمہارے کاغذ پر تنے کی چھاپ بن گئی۔
اب ایک دوسرے کی بنائی چھاپ کو دیکھو۔
کیا سب پیڑوں کی چھاپ ایک جیسی ہے؟
کون سے پتے کی چھاپ اچھی بنی؟
کس پیڑ کی چھاپ لینا مشکل تھا؟ کیوں؟

تصویر میں کون کون سی چیزوں پر پھول پتیوں کا نمونہ بنا ہوا ہے؟

© NCERT not to be republished

پیڑ پودوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے بچے اپنے بزرگوں سے دریافت کریں۔ یا کسی کسان یا مالی سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ پیڑ پودوں سے متعلق حساسیت، اُن سے وابستہ تجربوں کو چھوٹے چھوٹے قصے سنا کر فروغ دیں۔

* اپنے گھر میں دیکھو۔ کن کن چیزوں پر پھول پتیوں کے نمونے بنے ہیں؟

* تم نے بہت سے پیڑ پودے دیکھے ہیں۔ ان میں سے تم کتنوں کے نام جانتے ہو؟ ان کے نام لکھو۔

* ایسے پیڑ پودوں کے نام لکھو جن کو تم نے کبھی نہیں دیکھا، لیکن ان کے نام سنے ہیں۔

* کسی بزرگ سے معلوم کرو۔ کیا کچھ ایسے پیڑ پودے ہیں جو اس وقت ہوتے تھے جب وہ چھوٹے تھے۔ لیکن اب وہ دکھائی نہیں دیتے؟
* کیا کوئی ایسے پودے ہیں جو پہلے نہیں تھے، لیکن اب دکھائی دیتے ہیں؟

پیڑ سے دوستی

تمہارے اسکول یا گھر کے آس پاس کوئی ایک پیڑ تلاش کرو اور اس سے دوستی کرو۔ ایک لمبی دوستی!

ایک لمبی دوستی

* یہ کس چیز کا پیڑ ہے؟ اگر نہیں معلوم ہو تو بڑوں سے پوچھو۔
* کیا تم دوست پیڑ کو کچھ خاص نام دینا چاہو گے؟ کیا رکھو گے اُس کا نام؟

بچوں کو کسی ایک پیڑ سے رشتہ بنانے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔ اُسے پانی دینا، اس کی دیکھ بھال کرنا، اس کو بہت غور سے دیکھنا وغیرہ۔ اس طرح ماحول کے ساتھ ان کی اُنسیت بڑھے گی۔

© NCERT not to be republished

* کیا یہ پیڑ پھول یا پھل دیتا ہے؟ بتاؤ کون سے؟
* اس پیڑ کے پتّے کیسے ہیں؟
* کیا اس پیڑ پر چڑیاں یا دوسرے جانور رہتے ہیں؟

اپنے کسی دوست پیڑ کی تصویر بنائیے اور رنگ بھریئے۔

اپنے دوست پیڑ کے بارے میں اور بہت سی باتوں کی معلومات حاصل کرو اور سبھی کو بتاؤ۔

© NCERT not to be republished